خادم حسین

حسنِ انتقاد

تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

"تاریخ تحفظ ختم نبوت سیریز"

جواں عزم اور جواں فکر محمد طاہر رزاق تحفظ ختم نبوت کے جذبہ سے سرشار انتھک کارکن ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں لکھنے پڑھنے کی صلاحیت عطا فرمائی تو اس نعمت کو تحفظِ ختم نبوت کے لئے وقف کرنے کی توفیق بھی عطا فرمائی۔ حال ہی میں انہوں نے تاریخ تحفظ ختم نبوت سیریز کا سلسلہ شروع کیا ہے اور اس کے تحت ان کی پانچ کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں یہ سلسلۂ تاریخ دراصل قادیانیوں کی تاریخ احمدیت کا جواب ہے۔ مؤلف نے مختلف کتابوں اور رسائل و جرائد میں بکھرے ہوئے واقعات کو نہایت سلیقے سے جمع کیا ہے۔ اکابر احرار کی تاریخ، ردّ قادیانیت میں مجلس احرار کا عظیم الشان کردار۔ علماء حق کی جدوجہد، زرّیں واقعات اور ایمان افروز یادیں ان کتابوں کی زینت ہیں۔ طاہر رزاق اس سلسلۂ تاریخ کو مزید آگے بڑھا رہے ہیں۔ ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ واقعات کے حوالہ جات کا خصوصی اہتمام فرمائیں اس سیریز کے سلسلہ نمبر ۵ "دفاع ختم نبوت" کے صفحہ ۱۲۷ سے ۱۹۶ تک ایک طویل مضمون "تحریک تحفظ ختم نبوت اور احرار کے کارنامے" شائع ہوا ہے جو بزرگ احرار کارکن محترم شیخ عبدالمجید امرتسری (حال مقیم گوجرانوالہ) کی یادداشتیں ہیں اور نقیب ختم نبوت میں قسط وار شائع ہوئی تھیں۔ اس میں نہ تو مؤلف کا نام ہے اور نہ نقیب ختم نبوت کا حوالہ ہے موجودہ ایڈیشن میں مضمون کے آغاز میں تصحیح کر دی جائے اور آئندہ ایڈیشن میں بھی اس کا خیال رکھا جائے۔

اللہ تعالیٰ انہیں ہمت، حوصلہ اور توفیق عطا فرمائے اور تحفظ ختم نبوت کے لئے ان کی محنت کو قبول فرمائے اور اخلاص عطا فرمائے۔ (آمین) انکی تازہ کتابیں درج ذیل ہیں۔

(۱) * شمع ختم نبوت کے پروانوں کی باتیں (۲) * کاروان تحریک تحفظ ختم نبوت کے چند نقوش
(۳) * جنہیں ختم نبوت سے عشق تھا (۴) * تحریک ختم نبوت کی یادیں (۵) * دفاع ختم نبوت

ان میں ہر کتاب کی قیمت =/۸۰ روپے ہے اور یہ بخاری اکیڈمی دار بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان سے طلب کی جاسکتی ہیں۔

نایاب موتی :- ضخامت: ۱۶۷ صفحات

مرتب: انیس الرحمٰن قادری قیمت مجلد =/۶۶ روپے۔
کارڈ کور: =/۶۰ روپے تقدیم: مولانا حلیم اللہ قادری
ناشر: انجمن خدام الاسلام حنفیہ قادریہ ۲۸۵ جی ٹی روڈ باغبان پورہ لاہور

حضرت امام احمد علی لاہوری کے نام نامی سے کون واقف نہیں۔ اس صدی میں اللہ کی نشانیوں میں سے ایک تھے۔ انہوں نے اپنی حیات مستعار دین اسلام کی اشاعت و تبلیغ کے لئے وقف کر رکھی تھی۔ مدرسہ